82622 ـ دخول سے قبل طلاق دے کر دوبارہ نکاح کرنے کی صورت میں باقی ماندہ طلاق کی تعداد

سوال

تقریبا دو برس سے میرا ایك شخص كے ساتھ عقد نكاح ہوا ہے ہمارا جھگڑا ہوا تو خاوند نے مجھے طلاق دے دی ابھی دخول نہیں ہوا تھا، لیكن خلوت ہوتی رہی تھی.
كچھ عرصہ بعد خاوند نے رجوع كر لیا اور ہمارا نیا نكاح ہو گیا تو كیا یہ تین طلاقوں میں سے ایك طلاق شمار ہوگی اور میرے لیے باقی دو طلاقیں ہونگی یا كہ تین باقی رہیں گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جواب:

جب خاوند نے بیوی كو طلاق دے دی اور اس عورت نے كسی دوسرے شخص سے شادی نہ كی ہو، پھر اس كے خاوند نے اس سے دوبارہ نیا نكاح كر لیا ہو تو باقی ماندہ طلاق كا ہی حق رہےگا، اس میں كوئی اختلاف نہیں پایا جاتا.

اس لیے اگر خاوند نے اسے ایك طلاق دی تھی تو دو طلاقیں باقی ہونگی، چاہے یہ طلاق دخول سے قبل ہوئی ہو یا بعد میں، اور چاہے خلوت ہوئی ہو یا خلوت نہ ہوئی ہو.

لیكن اگر خاوند نے طلاق دے دی اور عورت نے كہیں اور دوسرے شخص سے شادی كر لی اور وہ دوسرا خاوند اسے طلاق دے دے تو یہ عورت اپنے خاوند سے دوبارہ نیا نكاح كر لے تو اس صورت میں كیا كیا اسے دو طلاقوں كا حق حاصل ہوگا یا تین طلاقوں كا اس میں فقہاء كرام كے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے، جمہور كے ہاں باقی ماندہ طلاقوں كا حق حاصل ہوگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ نے ذكر كیا ہے كہ:

" جب كوئی شخص اپنی بیوی كو طلاق دے دے اور اس كی عدت گزر جائے تو پھر اس سے نیا نكاح كر لے تو یہ صورت تین حالتوں سے خالی نہیں:

" پہلی حالت:

وہ اسے تین طلاقیں دے دے اور وہ عورت کسی دوسرے شخص سے شادی کر لے پھر وہ دوسرا خاوند بھی اسے چھوڑ دے تو وہ اپنے پہلے خاوند سے دوبارہ نکاح کر لے تو بغیر کسی اختلاف میں یہ تین طلاق کے ساتھ واپس آئیگی، اور خاوند کو تین طلاق کا حق حاصل ہوگا.

دوسری حالت:

خاوند اسے ایك یا دو طلاقیں دے (یعنی تیسری طلاق رہتی ہو) پھر اس عورت کی عدت گزر جائے اور وہ کسی دوسرے شخص سے شادی کر لے، اور پھر وہ شخص بھی اسے چھوڑ دے تو وہ پہلے خاوند سے شادی کر لے.

اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے کہ آیا یہ تین طلاق کے ساتھ واپس ہوگی یا کہ باقی مانندہ طلاق ہی رہے گی اور پہلی دی گئی طلاق بھی شمار ہونگی ؟

کئی ایك صحابہ کرام (مثلا عمر، علی، ابو معاذ، ابو ہریرہ عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہم) یہ کہتے ہیں کہ اسے باقی مانندہ طلاق کا حق حاصل ہوگا.

جمہور علماء کرام (جن میں امام مالك، امام شافعی اور امام احمد رحمہم اللہ شامل ہیں) نے یہی قول لیا ہے.

اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ یہ عورت تین طلاق کے ساتھ واپس ہوگی.

دیکھیں: المغنی (7 / 388).

ابن قدامہ رحمہ اللہ نے جو دوسری صورت بیان کي ہے اس کے متعلق ہی یہاں سوال کیا گیا ہے، اس بنا پر آپ کے لیے صرف دو طلاقیں باقی ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں میں برکت عطا فرمائے، اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی کے کاموں پر جمع رکھے.

واللہ اعلم